غیر مقلدوں کی کہانی، غیر مقلدوں کی زبانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نواب صدیق حسن خاں غیر مقلد لکھتے ہے

زمانہ عذر ہندوستان میں سب چھوٹے بڑے سرکار انگریزی کے خیر خواں رہے ترجمان وہابیہ ص 5 ملخصاً

اور اگر کوئی بدخواں سلطنت برٹش کا ہوگا، تو وہی شخص ہوگا جو آزادگی مذہب کو ناپسند کرتا ہے، اور مذہب خاص پر جو باپ دادا کے وقت سے چلا آتا ہے جما ہوا ہے ترجمان ہابیہ ص 5

کتب تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جو امن و آسائش اور آزادگی اس حکومت انگریزی میں تمام خلق کو نصیب ہوئی ہے کسی حکومت میں نہ تھی اور وجہ اسکی سوائے اسکے کچھ نہیں سمجھی گئی کہ گورنمنٹ نے آزادی کامل ہر مذہب والے کو مسلمان ہو، یا ہندو دیا اور کچھ عطا فرمائی ہے. جس کا اشتہارت بڑی دھوم دھام سے دربار قیصری میں بمقام دہلی مجمع جملہ رؤسا و معززین ہند میں رعایا برایا کو سنایا گیا. ترجمان وہابیہ ص 8

اور بڑی بات تو یہ ہے کہ ہم لوگ صرف کتاب و سنت کی دلیلوں کو اپنا دستور العمل ٹھراتے ہے اور اگلے بڑے بڑے مجتہدوں کی طرف منسوب ہونے سے عار کرتے ہے

www.ownislam.com

اور یہ آزادگی ہماری مذہب مروجہ جدیدہ سے عین مراد قانون انگلشیہ نہ تعصب مذہبی، ہاں البتہ جو تقلید اگلے مولویوں کی واجب اور فرض کہتے ہیں، وہ اگر تقلید محمد عبدالوہاب نجدی رحمہ اللہ کی بھی کریں تو تعجب نہیں، اور جو اگلوں کی تقلید سے بھاگتا ہے، انکی تقلید کیا کریں. ترجمان وہابیہ ص 20

تقلید کسی مذہب کی واجب نہیں، آزادگی مذہب بھی عجیب نعمت ہے اور قائد مذہب نیچریہ، یا مذہب مقلدین، یا مذہب مبتدعین، یا مذہب حنفیہ، یا مذہب بین بین بڑی بلا ہے اور سبب عداوت حکومت انگلشیہ ہے . ترجمان وہابیہ ص 29

ہمیں مذہب کے نام سے چڑ ہے، ہم کو مذہبی جاننا بلکل ستانا ہے، ہمارا تو یہ حال ہے کہ سب مذہبوں سے آزاد ہے. ترجمان وہابیہ ص 30

یہ لوگ اپنے مذہب میں وہی آزادگی برتتے ہیں جسکا اشتہار بار بار سرکار انگریزی سے جاری ہوا ہے ، خصوصاً دربار دہلی جو سب درباروں کا سردار ہے، جو رسائل و مسائل رد تقلید و تقلید مذہبی میں اب تک تالیف ہوئے ہیں، وہ شاہد عدل ہے اس بات پر کہ مدعی اس طریقہ کہ قید و مذہب خاص سے آزاد ہے اور جس قدر رسائل بجواب ان مسائل کے طرف سے مقلدین مذہب کے لکھے گئے ہیں وہ سب باآواز بلند پکارتے ہیں کہ ہم مذہب خاص کہ مقید و مقلد ہے، ہم پر پیروی فلاں وہماں فرض وواجب ہے، آزادگی مذہب سے کچھ واسطہ نہیں، یہ آزادگی سرکار برٹش کو یاانکو جو اس حکومت میں اظہار اپنی آزادگی مذہب خاص کا کرتے ہیں، مبارک رہا اب تعمل کرنا چاہیے کہ دشمن سرکار انگلشیہ کا وہ ہوگا جو کسی قید میں اسیر ہے یا وہ ہوگا جو آزاد و فقیر ہیں .ترجمان وہابیہ ص 32

یعنی بعض لوگوں نے سرکار انگلشیہ کے کہنے پر نہیں چھوڑا وہ انگریز کے دشمن ہیں، ہم نے سرکار انگلشیہ کی خدمت کے لئے اتنی بڑی قربانی دی کہ مذہب چھور کر لامذہب بن گئے اور سرکار برطانیہ کے دروازے کے فقیر بن گئے، ہم کیسے آپ سے مخالفت کر سکتے ہیں ملکہ عالیہ معظمہ دام اقبالہا کے اشتہار نے سب کو وعدہ دیا .ترجمان وہابیہ ص 45

www.ownislam.com

اور حنفیوں کے بارے میں لکھا ہے، یہ چاہتے ہے وہی تعصب مذہبی و تقلید شخصی اور ضد اور جہالت آبائی جو ان میں چلی آتی ہے قائم رہے، اور جو آسائش رعایا ہند کو بوجہ آزادگی مذہب گورنمنٹ انگلشیہ نے عطا کی ہے وہ اٹھ جائے اور امن عالم باقی نہ رہے، سارے مسلمان وغیرہ ایک مذہب خاص کے پابند ہو کر خوب اپنا تعصب گورنمنٹ انگلشیہ سے ظاہر کریں، اور جب موقع پاویں مثل زمانہ عذر کے فساد برپا کریں، ترجمان وہابیہ ص 56

یعنی سب ایک مذہب کے ہو جاوے گے تو ان میں اتفاق ہو جائے گا اور یہ اتفاق کر کے حکومت برطانیہ سے جہاد کریں گیں، ہم ان میں اتفاق نہیں ہونے دینگے، تانکہ حکومت برطانیہ بے فکر ہو کر ہم پر اپنا سایہ برقرار رکھے .

1857ء میں مولوی محمد حسین سرگروہ مؤحدین لاہور نے بجواب سوال و مسئلہ اس فتوی کے کہ آیا بمقابلہ گورنمنٹ ہند سے مسلمان ہند کو جہاد کرنا اور اپنی مذہبی تقلید میں ہتھیار اٹھانا چاہیے یا نہیں، یہ جواب دیا اور بیان کیا کہ جہاد اور جنگ مذہبی بمقابلہ برٹش گورنمنٹ ہند یا مقابلہ اس حاکم کے جس نے آزادی مذہب دے رکھی ہے، از روئے شریعت اسلام عموماً خلاف ممنون ہے اور وہ لوگ جو بمقابلہ برٹش گورنمنٹ ہند یا کسی اور بادشاہ کہ جس نے آزادی مذہب دی ہے، ہتھیار اٹھاتے ہے اور مذہبی جہاد کرتے ہے ، بلکل ایسے لوگ باغی ہے اور مستحق سزا مثل باغیوں کہ ہیں اور جہاد بمقابلہ برٹش گورنمنٹ ہند سے کرنا خلاف مسئلہ سنت و ایمان مؤحدین ہے ، بمقابلہ گورنمنٹ ہند مؤحدین کو ہتھیار اٹھانا خلاف ایمان و اسلام ہے . ترجمان وہابیہ ص 61

الغرض تقلید شخصی کو چھوڑنے کی اصل غرض انگریز کے خلاف جہاد کو حرام قرار دینا تھا، اور مسلمان مجاہدین میں فروعی اختلافات پیدا کر کے لڑانا، ہر مسجد میں دنگا و فساد کرانا اصل مقصد تھا . حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلیدی شخصی کے حرام ہونے پر نہ کوئی آیت قرآنی پیش کر سکا ہے نہ ہی حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، اور نہ ہی اجماع امت . صرف اور صرف ملکہ وکٹوریہ کے اشتہار کو دلیل بنانا ہے.

www.owaisiam.com

اعتراف جرم

مولوی محمد مبارک غیر مقلد شاگرد خاص مولوی عطاءاللہ حنیف بھوجیانوی لکھتا ہے ۔

" جماعت غرباء اہلحدیث کی بنیاد صرف محدثین کی مخالفت کے لئے رکھی گئی "

صرف یہی مقصد نہیں تھا بلکہ تحریک مجاہدین یعنی سید احمد شہید رحمہ اللہ کی تحریک کی مخالفت کر کے انگریز کو خوش کرنے کا مقصد پنہاں تھا، جسکا اظہار اس طرح کیا گیا کہ 1911ء میں، مولوی عبدالوہاب ملتانی نے امام ہونے کا دعوی کر دیا اور ساتھ ہی یہ کہا جو میری بیعت نہیں کرے گا وہ جہالت کی موت مرے گا ۔ علمائے احناف اور تحریک مجاہدین ص 48

نواب عبدالوہاب ملتانی صاحب لکھتے ہے.

تقلید کسی مذہب کی اسکے نزدیک واجب نہیں ۔ وفاداری اور خیر سگالی اور خیر خواہی رفاہ عوام کہ انکو کوئی امر ملحوظ خاطر نہیں اور اقرار و قول کو پورا کرنا اور اپنے عہد و میثاق پر قائم رہنا ان کے دین میں سب فرضوں سے بڑا فرض اور حاکموں کی اطاعت اور رئیسوں کا انقیاد ان کی ملت میں سب واجبوں سے بڑا واجب ہے ۔ ترجمان وہابیہ ص 29

یعنی تقلید امام واجب نہیں ۔ انگریز کی اطاعت بڑا واجب ہے،

ہم جن کے مقلد ہیں انکو اپنی جماعت حنفی تو کجا غیر حنفی بھی نہیں ۔ امام الاعظم (تذکرہ الحافظ ذہبی ج2ص158) فقیہ الملة والاسلام (ذہبی ص84 خلاصہ خزرجی ص445) احد ائمة الاسلام والسادة الاعلام واحد الائمة الاربعة اصحاب مذاہب المطبوعة (البدایہ والنہایہ ج10ص107) کہتے ہیں انکو امام اعظم کہا شرک قرار پایا ۔ مگر

ملکہ وکٹوریہ کو ساری جماعت کی طرف سے یہ القابات وخطابات دیگر یہ ایڈریس دیا گیا. بحضور فیض گنجور کوئین وکٹوریہ دی گریٹ قیصرہ ہند.بارك الله فی سلطنتها .ہم ممبران گروہ اہلحدیث اپنے گروہ کے کل اشخاص کی طرف سے حضور والا کی خدمت عالی میں جشن جوبلی کی دلی مسرت سے مبارکباد عرض کرتے ہے .آپکی سلطنت میں جو نعمت مذہبی آزادگی کی حاصل ہے اس سے یہ گروہ اپنا خاص نصیبہ اٹھارہا ہے . وہ خصوصیت یہ ہے کہ مذہبی آزادی اس گروہ اہلحدیث کو خاص اس سلطنت میں حاصل ہے بخلاف دوسرے اسلامی فرقوں کے کہ انکو اور اسلامی سلطنتوں میں بھی یہ آزادی حاصل ہے،اس خصوصیت سے یہ یقین ہو سکتا ہے کہ اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام واستحکام سے زیادہ مسرت ہے .اوران کے دل سے مبارکباد کی صدائیں زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہیں .اشاعت السنۃ ج 9ص 206شمارہ نمبر 7 .

www.ownislam.com

Representative of Ahle Sunnah Wal Jamaah

www.ownislam.com